تبصرہ

مولانا آزادؒ کی قرآنی بصیرت۔ مصنف:۔ مفسر قرآن جناب حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی
صفحات ۳۶۸، قیمت پچاس روپے صرف
ناشر و ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ رحمت عالم ۱۶۴۵، لال کنواں، دھلی۔

مولانا ابوالکلام آزادؒ سیاسی لیڈر اور ایک اچھے خطیب تو تھے ہی لیکن ان کا علمی دنیا میں جو مرتبہ ہے وہ ان کی ہر بات پر بھاری ہے وہ عربی کے بہترین انشاء پرداز تھے۔ اردو کے صاحب طرز ادیب و نقاد صحافی اور اس سے بھی بڑھ کر قابل مفسر قرآن تھے۔ ان کی تفسیر ترجمان القرآن عوام و خواص دونوں میں قدر و منزلت و تحسین و ستائش کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے گو بعض علما کرام کے حلقوں میں اس کے ثقہ و معتبر ہونے میں.... سوالیہ نشان بھی لگائے گئے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب مولانا آزادؒ کی قرآنی بصیرت کے عنوان سے مفسر قرآن مولانا۔ اخلاق حسین قاسمی کے رشحات قلم سے ہے۔ مولانا اخلاق حسین قاسمی نے دیگر مفسرین قرآن کی تفاسیر سے موازنہ کرتے ہوئے مولانا آزادؒ کی تفسیر ترجمان القرآن کے علم و کمال کو سراہا ہے۔ اور مستند و جدید مفسرین قرآن کی تحریروں سے مولانا آزادؒ کی تفسیر ترجمان القرآن کا دفاع بھی کیا ہے۔ اور سرسید کے نظریہ کی تردید کرتے ہوئے ابوالاعلیٰ مودودی کی تفسیر کے آگے مولانا آزادؒ کے علم القرآن کی اہمیت بیان کی

کی پوری صلاحیت صرف کردی ہے۔ اور اس کے لئے مصنف مولانا آزادؒ کے معتقدین کی طرف سے بجا طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ ترجمان القرآن اور قرآنی معجزات کے تحت وہ رقم طراز ہیں۔

۔ "علماء کرام کی ایک مجلس میں قدیم دینی ادارہ کے ایک مشہور عالم نے مولانا آزادؒ کے ترجمان القرآن کے بارے میں کچھ بے اطمینانی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔" مولانا نے "رفع طور" کے واقعہ کو خواب کا واقعہ قرار دیا ہے۔ اور خواتین مصر کے "قطع ید" کو ان کا اختیاری فعل کہا ہے، راقم اس کتاب کا مسودہ تیار کر چکا تھا۔ لیکن عالم دین کی یہ باتیں سن کر میں نے ترجمان کے مقامات مذکورہ کا مطالعہ کیا۔ مطالعہ کے بعد میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ موصوف کی پہلی بات سراسر افواہ پر مبنی ہے۔ دوسری بات درست ہے لیکن اس تاویل کی تائید اس حلقہ کے مشہور عالم نے اپنی کتاب قصص القرآن میں بڑی اہمیت کے ساتھ کی ہے۔ اس واقعہ کے بعد میں نے ضرورت محسوس کی کہ ترجمان القرآن کے ان مقامات کا اجمالی تذکرہ ضروری ہے جن میں معجزات بیان کئے گئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ قدیم حلقۂ علماء میں کچھ اور اہل علم بھی ایسے موجود ہوں جو ترجمان القرآن کے بارے میں سنی سنائی افواہوں پر یقین رکھتے ہوں۔ صفحہ ۲۸۶ کتاب کے صفحہ ۲۳۳ پر مصنف کی اس تحریر و حوالہ میں شاید عصر جدید کے مسلمانوں کے لئے کچھ کام یا سبق آموز بات نکل آئے، ملاحظہ ہو۔

"حجاج بن یوسف کا دور ظلم و ستم کا بد ترین دور تھا۔ اس دور میں عبدالرحمٰن ابن اشعث نے بنی امیہ کے خلاف خروج کیا۔ اور علماء و فقہا کی ایک جماعت نے اس میں شرکت کی لیکن امام حسن بصریؒ نے فرمایا، خدا کی قسم اللہ نے حجاج کو تم پر یوں ہی مسلط نہیں کر دیا ہے بلکہ یہ تمہارے لئے ایک سزا ہے لہٰذا اللہ کی اس سزا کا مقابلہ تلوار سے نہ کرو، بلکہ صبر و سکون کے ساتھ اسے برداشت کرو اور خدا سے گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو۔" (البدایہ جلد ۹ ص ۱۳۵)

چند عنوانات ذیل سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتاب مولانا آزادؒ کی قرآنی بصیرت "ترجمان القرآن کی خصوصیت" "ترجمان القرآن کی مقبولیت" "الفاتحہ کی تفسیر اور مولانا حاسدین" "مولانا آزاد اور وحدت دین" "ترجمان القرآن میں فکری اعتدال"۔۔

"مولانا آزاد کا ذوقِ توحید" "مولانا کی سیاسی شہرت" "مولانا کے واضح نظریات"
"مولانا آزاد اور تقویٰ وطہارت" "مولانا کا فکری اعتدال قرآن سے گہرے تعلق کا نتیجہ ہے" وغیرہ وغیرہ۔

شروع صفحات میں "امام الہند" از نصر اللہ خاں عزیز اور "ابوالکلام آزاد" از شورش کشمیری مولانا آزاد کو منظوم خراجِ عقیدت ہے۔ حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا مقدمہ اور مفتی اعظم مولانا کفایت اللہؒ کے صاحبزادے مولانا حفیظ الرحمٰن واصفؔ کا تعارف نامہ کتاب اور مصنفِ کتاب کی تحسین وستائش میں پڑھنے کے قابل ہے اور خود مصنف کی طرف سے تعارف جو ۲۰ تا ۳۱ صفحات میں ہے دلچسپ انداز بیان میں قابل مطالعہ ہے۔

علوم قرآنی سے دلچسپی رکھنے والوں اور مولانا آزادؒ کے شیدائیوں کے لئے کتاب مولانا آزاد کی قرآنی بصیرت از مولانا اخلاق حسین قاسمی بڑے کام کی کتاب ہے جس کے پڑھنے کی سفارش کی جا سکتی ہے۔ (م ۔ س ۔ ب)

تاریخ الفخری

تالیف محمد بن علی بن طباطبا عرف ابن طقطقی، ترجمہ، مولوی محمود علی خاں کھجوکھیالی۔

الفخری کا شمار اسلام کی مستند تاریخوں میں ہے۔ اس مختصر مگر جامع تاریخ میں بہت سی ایسی خصوصیات ہیں جو دوسری تاریخی کتابوں میں نہیں ملتیں، مصنف نے تاریخ الفخری کے دو حصے کئے ہیں۔ ایک سیاست اور اصول حکمرانی، دوسرا دولِ اسلامیہ کی مختصر تاریخ ہے جس میں ہر خلیفہ کے حالات کے ساتھ اس کے وزراء کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے آخری خلیفہ عباسی مستعصم باللہ تک حالات بیان کئے گئے ہیں

تقطیع متوسط ۲۰×۲۶/۸ صفحات [illegible]۳

قیمت ۲۵/- روپے مجلد ۳۵/- روپے